More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

لٹریچر

دیہی مرغبانی

(مرغیاں پالنا)

لائیوسٹاک سیکٹر کی ترقی وخوشحالی کے لیے کوشاں

ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن

محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ، پنجاب، لاہور

Financed under ADP project 2009-10
Strengthening of Communication & Extension
Network in Livestock Department
E mail: dircelndd@punjab.gov.pk

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

2009-10

ناشر: ڈائریکٹوریٹ آف کمیونیکیشن اینڈ ایکسٹینشن
لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ
پنجاب لاہور

مصنف: ڈاکٹر شمس الحسن
پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ
راولپنڈی

مدیران: ڈاکٹر اسرار حسین چوہدری
ڈاکٹر ظفر اقبال آصف
ڈاکٹر اقبال اختر بُھٹہ

کمپوزنگ وڈیزائننگ: ساجد حسین

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

آج سے ہزاروں سال پہلے گھروں میں خوبصورت رنگ برنگی مختلف نسلوں کی مُرغیاں پالنے کا شوق چلا آرہا ہے۔مرغیاں ایک تو خوبصورتی کے لئے پالی جاتی تھیں دوسرا ان کی پیداوار کو بطور خوراک استعمال کرتے تھے۔ جوں جوں زمانہ گزرتا گیا اور انسانی ضروریات میں اضافہ ہوتا گیا۔ یہ شوق ایک منافع بخش کاروبار کی حیثیت اختیار کر گیا۔اب ہر گھر میں زیادہ مرغیاں رکھنے کی جستجو بڑھ رہی ہے لیکن اس میں کامیابی اسی وقت ممکن ہوگی جب مرغیوں کو مناسب طریقہ سے رکھا جائے۔ ہر گھر میں چھ مرغیاں رکھی جائیں تو گھر میں روزمرہ استعمال کے لئے انڈے مہیا کئے جا سکتے ہیں اور ساتھ ساتھ جو مرغیاں انڈے دینے کے قابل نہ رہیں ان کو بوقت ضرورت ذبح کر کے بطور گوشت استعمال کیا جا سکتا ہے اور معمولی محنت سے انڈوں اور گوشت ضرورت پوری ہوسکتی ہے۔چھوٹے اور گھریلو پیمانے پر پالنے کے لئے اس وقت ایسی مرغیاں موجود ہیں جن سے کم از کم سال میں 150 سے لے کر 200 تک انڈے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ان کے لئے زیادہ جگہ کی ضرورت بھی نہیں ہوتی بلکہ ان کے پالنے سے گھریلو آمدنی میں خاصا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

مرغیاں دو مقاصد کے لئے پالی جاتی ہیں۔ (1) انڈے (2) گوشت

شہروں میں دونوں قسم کی مرغیاں پالی جاسکتی ہیں لیکن دیہاتوں میں اگر صرف انڈے پیدا کرنے والی مرغیاں پالی جائیں تو زیادہ بہتر ہے کیوں کہ گوشت والی مرغیوں کا فروخت کرنا ایک بڑا مسئلہ ہے۔اگر دیہات میں بجلی اور پانی، ذرائع آمدورفت کی سہولتیں میسر ہوں تو گوشت پیدا کرنے والی مرغیاں بھی پالی جاسکتی ہیں۔

چھوٹے یا بڑے کاروبار کے لئے مرغیاں پالنے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔

1- اعلیٰ اور معیاری نسل کی مرغیاں پالی جائیں۔ 2- متوازن اور وافر مقدار میں خوراک مہیا کی جائے۔

3- جگہ کا مناسب انتخاب اور ڈربہ (پولٹری شیڈ) کی بناوٹ پر خاص دھیان دیا جائے۔

جگہ

مرغیوں کے لئے جگہ ایسی منتخب کی جائے جو سیم زدہ نہ ہو اور پانی کا نکاس صحیح ہو۔ڈربہ کے اندرونی ماحول کو حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق رکھا جائے۔جگہ ایسی ہو جہاں مرغیوں کی بدبُو وغیرہ سے افرادِ خانہ اور پڑوس میں رہائش رکھنے والے متاثر نہ ہوں۔پانی اور بجلی کا انتظام مناسب ہونا چاہیئے۔

عمارت (پولٹری شیڈ)

رہائشی جگہ انڈے دینے والی مرغیوں کے لئے تین مربع فٹ اور گوشت پیدا کرنے والی مرغیوں کے لئے ایک مربع فٹ

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

درکار ہے۔اس میں یہ احتیاط برتی جائے کہ اس کی تعمیر میں زیادہ سرمایہ خرچ نہ ہو۔اس میں مرغیاں موسمی اثرات سے محفوظ رہ سکیں۔جنگلی جانوروں اور کتوں کی پہنچ سے دور رہیں۔شیڈ کی چھت ایسی ہو جس میں دھوپ اندر داخل نہ ہو سکے اور بارش کی بوچھاڑ سے پرندے محفوظ رہیں۔اس لئے موزوں شیڈ کی لمبائی شرقاً غرباً اور چوڑائی شمالاً جنوباً ہونی چاہئے شیڈ کا فرش پختہ ہو جس کو آسانی سے صاف رکھا جاسکے اور بوقت ضرورت دھویا جاسکے۔ڈربہ کو ہوادار بنانے کی غرض سے باریک جالی لگائی جائے تاکہ اس میں سے چوہے اور چڑیوں کا گزر نہ ہو سکے اور اونچائی اس قدر ہونی چاہئے کہ شیڈ کی صفائی تسلی بخش کی جاسکے۔لیکن اگر تھوڑی تعداد میں مرغیاں رکھنا مقصود ہوں تو ایک لکڑی یا لوہے کا ڈربہ بنایا جاسکتا ہے۔اس ڈربہ کو کسی سایہ دار جگہ میں رکھ دیا جائے جہاں جنگلی پرندوں اور دھوپ سے بھی محفوظ رہے۔ڈربہ کی صفائی پر خاص توجہ دی جائے ڈربے کے نیچے پہیے لگادیں تو اس طرح اسے گرمیوں میں سایہ اور سردیوں میں دھوپ میں آسانی سے رکھا جاسکے گا۔

مرغیوں کے لئے برتن

مرغیوں کی بہتر نشو ونما کے لئے دانے اور پانی کے برتنوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ان برتنوں کے استعمال سے شیڈ میں صفائی رہتی ہے اور خوراک کے ضیاع میں خاصی کمی رہتی ہے۔چوزوں اور بڑی عمر کی مرغیوں کے لئے علیحدہ علیحدہ سائز کے برتن استعمال کئے جاتے ہیں جو حسب ذیل ہیں:

لمبے نالی نما برتن

یہ برتن ایک دن تا پانچ ہفتہ کی عمر کے چوزوں میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ان کے اوپر ایک پھرکی لگی ہوتی ہے جو کہ چوزوں کو خواک ضائع کرنے سے روکتی ہے۔دیہاتوں میں مٹی کی کنالی بھی اس مقصد کے لئے استعمال کی جاتی ہے یا مٹی کے لمبے لمبے برتن بنوائے جاسکتے ہیں۔بازاری برتن تجارتی مرغی خانوں میں ضروری ہیں۔

ڈول نما برتن

یہ برتن پانچ ہفتہ کی عمر سے لے کر بلوغت تک مرغیوں میں استعمال کئے جاتے ہیں۔صرف ان کی زمین سے اونچائی کو مرغیوں کی عمر کے مطابق رکھا جاتا ہے۔اس برتن میں خوراک خود بخود مرغیوں کی ضرورت کے مطابق ایک جیسی حالت میں ملتی رہتی ہے۔دیہات میں ڈالڈا گھی کے خالی ڈبے اور مٹی کی کنالی کی مدد سے یہ برتن تیار کئے جاسکتے ہیں۔بازاری برتن زیادہ تر کمرشل مرغی خانوں میں ضروری ہوتے ہیں۔

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

پانی پینے کے لئے برتن

ان برتنوں کے استعمال سے پرندوں کو صاف اور تازہ پانی ملتا ہے۔ان کی بناوٹ ایک جیسی ہوتی ہے صرف عمر کے لحاظ سے سائز میں فرق پڑ جاتا ہے۔شروع میں 1/4 گیلن والا برتن استعمال کیا جاتا ہے اور ایک ماہ کی عمر کے بعد دو گیلن والا برتن استعمال میں لایا جاتا ہے۔اس کی فرش سے اُونچائی جسم کے مطابق رکھی جاتی ہے۔ ایک 1/4 گیلن والا برتن 25 چوزوں کے لئے کافی ہے اور دو گیلن والا برتن 30 مرغیوں کے لئے مناسب رہتا ہے۔دیہات میں گھی کے خالی ڈبے اور مٹی کی کنالی سے پانی کے برتن تیار کئے جاسکتے ہیں۔

انڈے دینے والے گھونسلے کی لمبائی، چوڑائی اور اونچائی

اس میں "1½' X 1½' X 1' کے خانے بنے ہوتے ہیں۔ایک گھونسلا پانچ مرغیوں کے لئے کافی ہوتا ہے ان کے استعمال سے ایک تو انڈے ٹوٹنے سے محفوظ رہتے ہیں دوسرے انڈے غلیظ ہونے سے بچ جاتے ہیں۔اگر انڈے تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد یعنی دن میں تین چار مرتبہ اکٹھے کر لئے جائیں تو مرغیوں کو کڑک ہونے سے بچایا جاسکتا ہے اور انڈے بھی گندے نہیں ہوتے۔

بچھالی کا استعمال

مرغیوں کو صحت منداور بیماریوں سے محفوظ رکھنے کی خاطر لکڑی کے باریک برادے کی بچھالی کا استعمال لازمی ہوتا ہے۔ بچھالی کے استعمال سے کمرے کی صفائی اور بدبو پر قابو پایا جاسکتا ہے اور پرندے بالکل صاف ستھرے رہتے ہیں۔ بچھالی کی تہہ کم از کم چار انچ موٹی ہونی چاہئے۔کسی ترنگی کے ساتھ برادے کو اچھی طرح روزانہ اُلٹ پُلٹ کرنا چاہئے تاکہ جہاں کہیں یہ گیلی ہو خشک ہو جائے۔ بچھالی کے لئے بھوسہ، خشک گھاس، مونگ پھلی کے چھلکے اور گنے کا خشک گودہ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

چوزے نکلوانا

انڈوں سے چوزے دو طریقوں سے نکلوائے جاسکتے ہیں: 1- قدرتی 2- مصنوعی

دیہات میں قدرتی طریقہ سے چوزے نکلوائے جاتے ہیں اور اس کے لئے کڑک مرغی کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کی پہچان کے لئے ذیل میں دی گئی باتوں کا خیال رکھنا چاہئے:

1- کڑک مرغی مستقل مزاج ہو اگر اس کو پہلے چوزے نکلوانے کے لئے استعمال کیا گیا ہو تو بہتر ہے۔

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

2- کڑک مرغی صحت مند ہونی چاہیئے اور چچڑیوں اور جوؤں سے پاک ہونی چاہیئے۔

3- کڑک مرغی کو مدافعتی ٹیکہ جات لگے ہوئے ہونے چاہئیں تا کہ چوزوں کو بیماری نہ لگ جائے۔

4- صاف ستھری، صحت منداور اچھی جسامت کی مرغی انڈوں کو صحیح طور پر سے گھما سکے گی اور مناسب درجہ حرارت مہیا کر سکے گی۔ایک مرغی کے نیچے ڈیڑھ درجن سے زائد انڈے نہ رکھیں۔

5- کڑک مرغی کو دن میں دو دفعہ انڈوں سے علیٰحدہ کر دیں تا کہ وہ دانہ پانی کھا پی سکے اور بیٹ وغیرہ خارج کر سکے۔کڑک مرغی کو متوازن اور زود ہضم خوراک دینی چاہیئے تا کہ اس کی صحت برقرار رہ سکے۔آخری دو تین دن میں کڑک مرغی کو تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد انڈوں سے علیٰحدہ کرنا چاہیئے تا کہ وہ زیادہ پانی کے استعمال سے انڈوں کو زیادہ نمی فراہم کر سکے اور چوزوں کے نکلنے میں آسانی ہو سکے۔

چوزے انڈوں سے خود بخود نکلتے ہیں اور کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ کی ضرورت نہیں ہوتی۔چند دنوں کے لئے ان کو زود ہضم خوراک دلیہ کی شکل میں دینی چاہیئے تا کہ چوزے اس دلیہ کو آسانی کے ساتھ اُٹھا کر کھا سکیں اور جوں جوں اُن کی عمر بڑھتی جائے خوراک میں اضافہ کیا جائے۔

چوزے نکلوانا

دیہاتوں میں موسم بہار میں تمام گھروں میں چوزے شوق سے نکلوائے جاتے ہیں اگر تھوڑی سی احتیاط کی جائے تو اُن کی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔مندرجہ ذیل ہدایات سے بہتر نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں:

انڈوں کا ذخیرہ کرنا

جن انڈوں سے چوزے نکلوانا مقصود ہوں اُن کو زیادہ درجہ حرارت والی جگہ میں ذخیرہ نہ کیا جائے۔جتنی جلدی ممکن ہو سکے مرغی سے اُن انڈوں کو علیٰحدہ کر لیا جائے تا کہ یہ خراب اور گندآلودہ نہ ہو جائیں۔انڈوں کو جالی دار ٹوکری میں رکھا جائے تا کہ انڈوں کو ٹھنڈی اور تازہ ہوا ملتی رہے۔اس طرح ان کے درجہ حرارت میں بھی کمی رہے گی۔مناسب درجہ حرارت رکھنے کے لئے ریت پر پانی چھڑک کر انتظام کیا جا سکتا ہے۔اگر انڈوں پر غلاظت وغیرہ ہو تو اُسے ریگ مار کی مدد سے صاف کر لینا چاہیئے تا کہ جراثیم کی وجہ سے چوزوں کی پیداوار متاثر نہ ہو۔باریک چھلکے والے انڈے چوزے نکلوانے کے لئے مناسب نہیں ہوتے۔

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

چوزے نکلوانے کا موسم

چوزے ایسے موسم میں نکلوائے جائیں جس میں نہ زیادہ گرمی ہو اور نہ زیادہ سردی ہوتا کہ چوزے موسم کی شدت سے محفوظ رہ سکیں اور ان کی مناسب حفاظت اور دیکھ بھال ہو سکے۔

انڈوں کا انتخاب

انڈے ایسی مرغیوں سے حاصل کئے جائیں جن کے غول میں مرغ موجود ہوں۔ انڈے صاف ستھرے اور غلاظت سے پاک ہوں۔ ان پر کسی قسم کی گندگی موجود نہ ہو۔ درمیانہ سائز کے انڈوں سے زیادہ چوزے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ انڈوں کا چھلکا شکستہ نہ ہو اور ایک ہفتہ سے زائد مدت کے لئے ذخیرہ نہ کیا جائے۔

دیہات میں چوزے نکلوانا

عرصہ قدیم سے کڑک مرغی چوزے نکلوانے کا کام سرانجام دیتی ہے اور آج کل بھی کڑک مرغی سے ہی چوزے نکلوائے جاتے ہیں۔ کڑک پن ایک موروثی خصوصیت ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ دیہات میں زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل مرغیوں کو عام کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے پولٹری یونٹ کا پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ ایسے پروگراموں کا حتمی نتیجہ یہ ہوگا کہ دیہات میں دیسی مرغیوں کی جگہ اعلیٰ نسل کی مرغیاں لے لیں گی۔ جو کہ کڑک پن سے پاک ہوں گی۔ لہٰذا دیہات میں چوزے نکلوانے کے لئے اب چھوٹے چھوٹے انکوبیٹر تیار ہونے لگے ہیں جو بجلی اور مٹی کے تیل سے چلتے ہیں۔ ان انکوبیٹروں میں 50 سے 200 انڈے سہیے جاسکتے ہیں۔ گھریلو مرغی خانے کے لئے ایسا انکوبیٹر نہایت فائدہ مند ہوتا ہے۔

دیہات میں چوزوں کی مصنوعی پرورش

چوزوں کو ابتدا میں گرمیوں میں تین ہفتے اور سردیوں میں چار ہفتے تک اضافی حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ قدرتی طریقہ پرورش میں یہ حرارت چوزے مرغی کے جسم سے چمٹ کر حاصل کرتے ہیں لیکن اگر چوزے انکوبیٹر سے نکالے گئے ہوں تو ان کے لئے اضافی حرارت کا بندوبست کرنا ضروری ہوتا ہے۔ حرارت پہنچانے کے لئے اگر دیہات میں بجلی نہ ہو تو مٹی کے تیل کا چولہا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئلہ جلانے کی انگیٹھی بنائی جاسکتی ہے اور اس میں لکڑی اور کوئلہ جلایا جاسکتا ہے۔ اس کی صورت یہ ہے کہ کوئلہ کمرے سے باہر جلائیں تاکہ اس کی گیس خارج ہو جائے۔ جب گیس نکل چکے تو پھر اُسے چوزوں کے پاس کونے میں رکھیں۔

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

جلتے وقت کوئلوں سے شروع میں ایک زہریلی گیس نکلتی ہے جسے کاربن مونو آکسائیڈ گیس کہتے ہیں۔اس سے چوزے ہلاک ہوجاتے ہیں۔لہٰذا کوئلے کے استعمال میں احتیاط کریں۔ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ گھی کا خالی ڈبہ لے کراس کے چاروں طرف سوراخ کردیں۔ پھراس میں دہکتے ہوئے کوئلے ڈال دیں اوراُسے کمرے کے درمیان لٹکا دیں۔ ہوااس سے ٹکرا کرگرم ہوجائے گی اور کمرہ گرم رہے گا۔ جہاں بائیوگیس میسر ہووہاں اُس کا ہیٹر استعمال کیا جا سکتا ہے۔اگر کمرے میں سردی ہوتو چوزے اکٹھے ہوکر جمگھٹا بنالیں گےاور مناسب درجہ حرارت ہونے پر کمرے میں پھیلے ہوئے نظرآئیں گے۔سردیوں میں کمرے کے دروازےاور کھڑکیاں بے شک بند رکھیں لیکن یہ بھی خیال رہے کہ کمرے کے اندر ہوا کی ناقص آمدورفت کے باعث امونیا گیس کی بو نہ پیدا ہوجائے۔لہٰذا دن کے وقت جب دھوپ نکل آئے تو کھڑکیاں کھول دیں تاکہ تازہ ہوااندر آسکے۔جب بھی کمرے میں داخل ہوں تو چوزوں کی حرکات وسکنات پرغور کریں، دیکھیں کہ وہ خوراک کھا رہے ہیں یانہیں۔ سست تو نظرنہیں آرہے۔ان کی بیٹ کیسی ہے جمگھٹا تونہیں بنائے ہوئے۔تکلیف دہ آواز تونہیں نکال رہے۔ آنکھیں تو کہیں خراب نہیں؟ ٹانگوں میں کسی قسم کی کمزوری تونہیں۔ بازو لٹکے ہوئے تونہیں۔ پر کیسے ہیں، ان باتوں پرنظر رکھنے سےصحت اور بیماری کا پتہ چلتا ہے۔

پولٹری فارم

مصنوعی حرارت کے حصول میں دقت کے باعث پولٹری یونٹ آٹھ ہفتے کی عمر میں فروخت کئے جاتے ہیں تاکہ دیہات کے لوگوں کوان کی پرورش کے لئے اضافی حرارت کا بندوبست نہ کرنا پڑے۔

انڈے دینے والی مرغی کی پہچان

گھروں میں رکھنے کے لئے بعض اوقات انڈے دینے والی مرغیاں خریدنی پڑتی ہیں یا پھر گھر میں رکھی ہوئی مرغیوں میں دیسی مرغیاں چھانٹنا پڑتی ہیں جوانڈےنہیں دے رہی ہوتیں۔

انڈے دینے والی مرغی کی چندعام علامات درج کی جاتی ہیں:

کلغی کا سرخ ملائم ونمدار ہونا، چونچ وٹانگیں سفید ہونا،آنکھیں چمکدار وسرخ ہونا، پیٹ نرم وبڑھا ہونا، پیڑو کی ہڈیوں کا درمیانی فاصلہ 3-2 انگشت ہونااور پیٹ وپیڑو کی ہڈیوں کا درمیانی فاصلہ 4 انگشت ہونا

متذکرہ بالا مرغی میں اگر یہ خصوصیات نہ ہوں تو مرغی انڈے نہیں دے رہی ہوگی۔ایسی مرغیاں رکھنے سے خواہ مخواہ خوراک کا نقصان ہوتا ہے۔لہٰذاان کوذبح کر کے استعمال کر لینا چاہئے یافروخت کر دینا چاہئے۔

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

پولٹری یونٹ

مرغبانی کے فروغ کے لئے حکومت کی طرف سے اعلیٰ کارکردگی کے حامل فیومی اور منی ریڈ نسل کے پرندے رعائتی قیمت پر فروخت کئے جاتے ہیں۔ جن کی سپلائی میں مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔

1- یہ چوزے دیہات کے ماحول اور درجہ حرارت میں آسانی سے نشو ونما حاصل کر سکتے ہیں۔

2- یہ چوزے آٹھ ہفتے کی عمر کے سپلائی کئے جاتے ہیں تاکہ ان کو ابتدائی نگہداشت اور حرارت کی سہولتوں کی ضرورت نہ رہے اور عام ماحول میں خوب بڑھ سکیں۔

3- چوزوں کو جس قدر مدافعتی ٹیکہ جات کی ضرورت ہوتی ہے ان کو پورا کیا جاتا ہے۔

4- چوزوں کو ایک نر اور پانچ مادہ کا یونٹ بنا کر فراہم کیا جاتا ہے تاکہ ان کی مزید نسل کشی ہو سکے اور ان کے باہمی اختلاط سے دیہی مرغیوں کی نئی پود میں پیداواری صلاحیت پیدا ہو سکے۔

پیداوار کے لحاظ سے اعلیٰ مرغیوں اور دیسی مرغیوں کا تقابلی جائزہ

دیسی مرغیاں	منی ریڈ یا فیومی مرغیاں
دیر سے سن بلوغت کو پہنچتی ہیں۔	جلد سنِ بلوغت کو پہنچتی ہیں۔
تقریباً 6½ ماہ کی عمر میں انڈے دیتی ہیں۔	تقریباً پانچ ماہ کی عمر میں انڈے دینے شروع کرتی ہیں۔
سالانہ تقریباً 50 تا 150 انڈے دیتی ہیں	سال میں تقریباً 210 انڈے دیتی ہیں۔
ان میں کڑک پن ہوتا ہے۔	کڑک پن سے پاک ہیں۔

منی ریڈ اور فیومی نسل کی مرغیوں کے پولٹری فارم، یونٹ کی فراہمی

مندرجہ ذیل گورنمنٹ پولٹری فارمز سے منی ریڈ اور فیومی نسل کے چوزے اور چوزے نکلوانے والے انڈے بارعائت حاصل کئے جا سکتے ہیں:

دینہ ضلع جہلم	چک این اے 71، سرگودھا۔	قاسم کالونی، ملتان۔	بہاولپور۔
موچی پورہ، بہاول نگر۔	سوک کلاں، جلال پور جٹاں روڈ، گجرات۔	میانوالی۔	اٹک۔
ادارہ ترقیات مرغبانی مری روڈ، شمس آباد، راولپنڈی۔	ڈیرہ غازی خان۔		

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

مرغیاں یا چوزے خواہ کسی نوعیت کے ہوں یا کیسی ہی نسل کے ہوں، ان کی نشوونما اور پیداوار کا انحصار خوراک پر ہے۔ مرغیاں مرغی خانے میں ہوں یا گھر میں رکھی جائیں ان پر سرمایہ کا تقریباً ساٹھ ستر فی صد خوراک پر خرچ ہو جاتا ہے۔ ان حقائق کی روشنی میں خوراک کے استعمال پر خاص توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہمارے گھروں میں خاص طور پر دیہات میں مرغیوں کو ثابت اجناس کی شکل میں خوراک مہیا کی جاتی ہے جو نا کافی ہوتی ہے اور دوسرے غیر متوازن ہوتی ہے حالانکہ ان اجناس کی قیمت زیادہ ہوتی ہے اور نتائج بھی صحیح برآمد نہیں ہوتے۔ اگر ہم ان اجناس کو صحیح طور پر دلیہ کی طرح چورا کر لیں اور دوسری اشیاء کے ساتھ ملا کر مرغیوں کو مہیا کریں تو یقیناً بہتر نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

دیہات میں اضافی خوراک کی افادیت

دیہات میں مرغیوں کی خوراک کا کوئی معقول بندوبست نہیں کیا جاتا۔ خواتین خانہ صبح کے وقت مرغیوں کو باہر نکال دیتی ہیں۔ مرغیاں گھر کے اندر بچی کچھی روٹی اور سبزی وغیرہ کھا کر اپنا پیٹ بھر لیتی ہیں۔ مرغیاں اکثر کھیتوں میں نکل جاتی ہیں جہاں وہ دانہ دنکا چن لیتی ہیں۔

غیر معیاری غیر متوازن اور نا کافی خوراک کے باعث دیہات میں مرغیوں کی پیداواری صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ اُن کی نشوونما رک جاتی ہے۔ دیر سے سن بلوغت کو پہنچتی ہیں اور دیر سے انڈے دینا شروع کرتی ہیں۔ جلد کڑک ہو جاتی ہیں اور پر جھاڑنے کا عمل بار بار کرتی ہیں۔ ان حالات میں دیسی مرغیوں کے علاوہ اعلیٰ پیداواری صلاحیت کی حامل مرغیاں بھی اپنی پیداواریت کھو بیٹھتی ہیں اور جسمانی کمزوری کے باعث بیماری کا شکار ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا پیداواری صلاحیت کو بڑھانے اور مرغیوں سے زیادہ سے زیادہ انڈے اور گوشت حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ دیہات میں مرغیوں کی خوراک کی طرف بھی پوری توجہ دی جائے۔ اس مقصد کے لئے اگر صبح کے وقت مرغیوں کو باہر نکالنے سے قبل اجناس از قسم گندم یا مکئی کی 120 گرام (دو چھٹانک) مقدار فی مرغی کے حساب سے دے دی جائے اور شام کو جب مرغیاں دانہ چگ کر واپس آئیں تو اتنی ہی مقدار اجناس کی پھر دے دی جائے تو ان کی غذائی ضروریات کافی حد تک پوری ہو جائیں گی۔ کھیتوں میں گھاس اور سبزی سے انہیں حیاتین میسر آ جائیں گے۔ کیڑے مکوڑوں کے کھانے سے حیواناتی لحمیات میسر آ جائیں گے۔ اضافی اجناس سے توانائی کی ضروریات پوری ہو جائیں گی۔

ادارہ ترقیاتِ مرغبانی پنجاب اضافی خوراک کے سستے پیکٹ تیار کرتا ہے۔ ان پیکٹوں میں حیاتین اور نمکیات

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

کے آمیزے ہیں۔جنہیں اجناس میں ملا کر متوازن خوراک تیار کی جاتی ہےاوراس طرح دیہات میں متوازن خوراک کے فقدان کا مسئلہ کافی حد تک حل ہو جا تا ہے۔ جہاں ہماری بہنیں چوزے نکلوانے میں دلچسپی رکھتی ہیں وہاں ضروری ہے کہ وہ ان کی خوراک کی طرف بھی توجہ دیں تا کہ ان مرغیوں سے زیادہ سے زیادہ انڈے اور گوشت حاصل کیا جائے۔

یادرہے کہ انڈےاور مرغی کے گوشت میں زیادہ سے زیادہ اوراعلیٰ قسم کی لحمیات پائی جاتی ہیں جو ہماری غذائی ضروریات کو بطریق احسن پورا کر سکتی ہیں۔ ہر فردِ خانہ کو روزانہ کم ازکم ایک انڈے کھانے کو ملنا چاہیئے۔اس سے جسم ودماغ کی نشو ونما ہوگی۔دودھ پلانے والی اور حاملہ خواتین کے جسم میں لحمیات کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے۔ان کی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ روزانہ کم ازکم ایک انڈہ کھانے کے لئے میسر آئے۔

متذکرہ بالا ہدایات کے علاوہ ذیل میں چند گھریلو نسخے درج کئے جاتے ہیں:

گھریلومرغیوں کے لئے خوراک کے چندفارمولے

پہلے مندرجہ ذیل خوراک کا آمیزہ تیار کرلیں:

دلی ہوئی تل کی کھل	18.50 حصے	خشک مچھلی یا خشک گوشت یا خشک خون	8.00 حصے
ہڈیوں کا چورہ	2.00 حصے	چونا یا سیپیاں وغیرہ	1 حصے
حیاتین ونمکیات کا آمیزہ	0.50 حصے	کل آمیزہ	30 حصے

ایک دن سے 12 ہفتے کے چوزوں کی خوراک

آمیزہ	3 حصے	اجناس (مکئی یا گندم وغیرہ)	50 حصے	چاول کا چھلکا یا گندم کا چھان	20 حصے

12 ہفتے سے انڈے دینے کے عرصہ تک کی خوراک

آمیزہ	25 حصے	اجناس (مکئی یا گندم وغیرہ)	40 حصے	چاول کا چھلکا یا گندم کا چھان	35 حصے

انڈے دینے والی مرغیوں کے لئے خوراک

آمیزہ	20 حصے	اجناس (مکئی یا گندم وغیرہ)	50 حصے	چاول کا چھلکا یا گندم کا چھان	30 حصے

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

گھریلو 12 مرغیوں کے لئے روزمرہ خوراک

چوکر یا دلی ہوئی روٹی	1 کلوگرام	گوشت (پروٹین)	½ کلوگرام	سبزیات کتری ہوئی	¼ کلوگرام

مرغیوں کی فروخت

اکثر دیہات میں دیکھا گیا ہے کہ گھروں میں مرغیوں کی پیداواری عمر کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ مرغی کی عمر خواہ کتنی زیادہ ہوجائے اس کی افادیت کو نگاہ میں نہیں رکھا جاتا۔ مرغی کی عمر جب تقریباً 1½ سال ہوجائے تو ذبح کر کے کھالینا چاہئے یا فروخت کر دینا چاہئے۔ زیادہ عمر کی مرغیاں انڈے کم دیتی ہیں لیکن خوراک زیادہ کھاتی ہیں۔اس کے علاوہ یہ مرغیاں مختلف امراض کی جراثیم بردار ہوتی ہیں اور نئے چوزوں کو متاثر کرتی رہتی ہیں۔ چھوٹے چوزوں میں امراض کا باعث اکثر اوقات یہ معمر مرغیاں ہی ہوتی ہیں۔ پیداوار بند ہونے پر ان کو جلد از جلد فروخت یا ذبح لینا چاہئے۔

سرمایہ کی فراہمی

دیہی مرغی خانہ یا گھریلو پیمانے پر مرغیاں رکھنے کے لئے قرضہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ یہ قرضہ مرغی خانہ کی نوعیت اس کی پیداواری استعداد اور زمین کی قیمت کے ذریعہ تعین کی جاتی ہے۔ چھوٹے پیمانے مثلاً (300) مرغیاں رکھنے اور خریدنے کے لئے شخصی ضمانت پر قرضہ حاصل کیا جاسکتا ہے اور اگر محکمہ امداد باہمی سے قرضہ حاصل کیا جائے تو یہ کم شرح سود پر حاصل کیا جاسکتا ہے لیکن اس کے لئے کسی سوسائٹی کا ممبر بننا ہوتا ہے۔

زرعی ترقیاتی بنک(ADBP)

بڑے پیمانے پر مرغی خانہ کھولنے کے لئے پراجیکٹ کا تخمینہ رپورٹ حاصل کر کے اور زمین کو بحق بنک گروی رکھ کر قرضہ حاصل کیا جاسکتا ہے اور اس قرضہ میں حکومت کی طرف سے سود کی شرح 11 فیصد ہے اور قرضہ کی مدت بھی آسان رکھی گئی ہے تاکہ قرض دار بنک کی رقم کی واپسی آسانی کے ساتھ کرسکے۔

مرغیوں کو مرض رانی کھیت سے بچانا

دیہات میں معمولی موسمی تبدیلی سے رانی کھیت کا مرض پھوٹ کر آناً فاناً بے شمار مرغیوں کی ہلاکت کا باعث بنتا ہے

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

جو مرغبان حضرات کی حوصلہ شکنی کا باعث بنتا ہے۔اس پر قابو پانے سے مرغیوں کو ہلاکت سے بچایا جاسکتا ہے۔

مردہ پرندے

دیہات میں دیکھنے میں آیا ہے کہ جو پرندے مرض رانی کھیت سے مرجاتے ہیں انہیں باہر گندگی کے ڈھیر میں پھینک دیا جاتا ہے جسے کتے اور بلیاں اُٹھا کر دوسری جگہ لے جاتے ہیں اس طرح بیماری پھیلانے کا باعث بنتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ گاؤں میں کسی ایک گھر میں رانی کھیت مرض کا حملہ پورے دیہات میں وباء کی صورت اختیار کرجاتا ہے جو مرغیاں اس مرض سے مرجائیں انہیں گہرا گڑھا کھود کر دبا دینا چاہئے۔

مرض سے بچاؤ

اس مرض سے بچاؤ کے لئے حفاظتی ٹیکے لگوانے پر سختی سے عمل کیا جائے۔ یہ ٹیکے تقریباً ہر یونین کونسل پر واقع وٹرنری سنٹر کے عملہ سے لگوائے جاسکتے ہیں۔ان ٹیکوں کا پروگرام مندرجہ ذیل ہے:

پہلا ٹیکہ

یہ ٹیکہ 10 دن کی عمر تک لگوانا چاہئے۔ ٹیکہ 100 خوراک کے ایک ایمپول میں 5 ملی لٹر (سی سی) کشید شدہ ٹھنڈا پانی ڈال کر تیار کیا جاسکتا ہے جس کو چوزے کی آنکھ میں ایک قطرہ ڈال کر استعمال کیا جاتا ہے۔

دوسرا ٹیکہ

یہ ٹیکہ 4-3 ہفتے کی عمر میں لگایا جائے۔ ٹیکہ 100 خوراک کے ایمپیول میں 50 ملی لٹر (سی سی) کشیدہ شدہ ٹھنڈا پانی ملا کر خوب حل کرلیا جائے پھر اس محلول کا نصف ملی لٹر (سی سی) فی پرندہ زیر جلد ٹیکہ لگایا جائے۔

تیسرا ٹیکہ

یہ ٹیکہ 3 ماہ کی عمر میں لگایا جائے۔ ٹیکہ 100 خوراک کے ایمپیول میں 50 ملی لٹر (سی سی) کشید شدہ ٹھنڈا پانی ملا کر خوب حل کرلیا جائے پھر اس محلول کا نصف ملی لٹر (سی سی) فی پرندہ اندرونِ گوشت ٹیکہ لگا دیں۔

چوتھا ٹیکہ

یہ ٹیکہ 6 ماہ کی عمر میں لگایا جاتا ہے۔ ٹیکہ کی تیاری تیسرے ٹیکے جیسی کریں۔ایک ملی لٹر (سی سی) فی مرغی زیرِ

More Books Visit : www.iqbalkalmati.blogspot.com

جلد یہ یا اندرونِ گوشت ٹیکہ لگائیں اور پھر ہر 3 ماہ بعد دہرایا جائے۔ پروگرام پر اگر سختی سے عمل کیا جائے تو رانی کھیت مرض کا خاطر خواہ تدارک ہو جاتا ہے۔ ذرا سی توجہ کی ضرورت ہے۔ رانی کھیت ایک مہلک مرض ہے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ اپنی مرغیوں کو اس مرض سے بچانے کی تدابیر کریں تا کہ ہماری محنت ضائع نہ ہو۔

متعدی کھانسی زکام

اس مرض سے چوزے اور مرغیاں متاثر ہو سکتی ہیں گندے اور کم ہوادار ڈربوں میں رکھے ہوئے پرندے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اس لئے کوشش کرنی چاہئے کہ ڈربے صاف ستھرے اور زیادہ ہوادار ہوں تا کہ گندی ہوا کا نکاس ہو۔ علاج کے لئے ٹیٹرا مائی سین 50 ملی گرام فی مرغی گوشت میں ٹیکہ نہایت مؤثر ہے۔

طفیلی کرم

یہ کئی قسم کے ہوتے ہیں چھوٹی آنت اور جسم کے دوسرے حصوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ متاثرہ مرغی سے صحت مند مرغیوں اور چوزوں میں منتقل ہو کر ان کی صحت پر بُرا اثر ڈالتے ہیں۔ کرموں سے شرح اموات تو زیادہ نہیں ہوتی البتہ پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ مرغیاں رکھنے والی جگہ نمی سے پاک ہو اور کرم کش ادویات کا استعمال باقاعدگی سے کریں۔ بازار میں مختلف کرم کش ادویات دستیاب ہیں۔ گھروں میں کمیلا کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

50 مرغیوں کی پرورش کے لئے درکار ضروری سامان

●	50 عدد مرغیاں عمر 20 ہفتے	●	12' X 10' کا ایک کمرہ	●	2 عدد ٹیوب فیڈ ز "15
●	2 عدد پانی کے برتن 2 گیلن مقدار	●	2 عدد بالٹی	●	1 عدد گھونسلہ
●	بچھالی	●	ادویات	●	بجلی
●	خوراک 1850 کلوگرام (37 تھیلے برائے 52 ہفتے)			●	متفرق سامان

نوٹ: شیڈ کے لئے گھر کا کوئی ایک کمرہ استعمال کیا جا سکتا ہے لیکن اس کی کھڑکیاں فرش سے 1 فٹ اونچی ہوں اور سامان کے لئے مٹی کے برتن بنوائے جا سکتے ہیں۔ مٹی کی کنالی اور گھی کے خالی ڈبے جو دیہات میں وافر مقدار میں دستیاب ہو جاتے ہیں کو بطور خوراک اور پانی کے برتن استعمال کیا جا سکتا ہے۔